Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. II Sem, Paper-08
7. Title/Heading of e-content : SAWANEH NIGARI KA MAFHOOM AU[R] ESKEY AJZA-E-TARKIBI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

08-9-2020

سوانح نگاری کا مفہوم اور اس کے اجزائے ترکیبی

M.A. II Sem, Paper – 08

ڈاکٹر جانسن نے سوانح عمری کے مفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ادب کی ایک شاخ ہے۔ اگرچہ اس میں شعوری طور پر ایک فرد کی زندگی کو مربوط کیا جاتا ہے اس لئے اس سلسلہ میں تاریخ سے مدد لی جاتی ہے۔ لیکن اس کی تخلیقی صفت اور دلچسپی پیدا کرنے کی ضرورت نے ادبی اصناف سے اس کا دامن باندھ دیا ہے۔ اس لئے سوانح میں تاریخ، فرد واحد اور ادبی چاشنی تینوں کی آمیزش ہوتی ہے اور یہی حسن ترتیب اس کے حسن کا سبب بن جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جانسن نے سوانح میں نفسیاتی کیفیت کے اظہار پر بہت زور دیا ہے۔ گویا جانسن کے خیالات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ سوانح عمری کسی فرد کی پیدائش سے لیکر موت کے خارجی حالات کے ساتھ ساتھ داخلی کوائف کے بیان پر مشتمل ہوتی ہے۔

جہاں تک سوانح عمری کے اجزائے ترکیبی کی بات ہے۔ یہ صنف آٹھ خصوصیات کی حامل ہے۔ (۱) شخصیت کا انتخاب (۲) شخصیت کا ارتقاء (۳) واقعات کا انتخاب (۴) ترتیب (۵) نتائج (۶) منصفانہ (۷) مخفی (۸) اسٹائل

سوانح عمری میں موضوع کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ موضوع کے انتخاب کے وقت سوانح نگار کو دانشمندی، دیانتداری اور غیر جانبداری سے کام لینا چاہیے۔ سوانح نگار موضوع کوئی بھی منتخب کرے لیکن جذبہ و احساس میں شدت اور تنقیدی شعور میں گہرائی ہونی چاہیے۔ سوانح نگار کو موضوع سے ذہنی مطابقت بھی ضروری ہے۔ سوانح نگار کو ایسا موضوع منتخب کیا کرنا چاہیے جس کا مواد قابلِ حصول نہ ہو۔

موضوع کے انتخاب کے ساتھ ساتھ مواد کی اہمیت بھی پیش نظر ہونی چاہیے۔ سوانح میں سوانح نگار کو ایسے واقعات کا انتخاب کرنا چاہیے جو فرد کی ذات پر روشنی ڈال سکے۔

خواہ وہ واقعہ غیر اہم ہی کیوں نہ ہو۔

واقعات کے انتخاب کے بعد سوانح نگار کو واقعات کی ترتیب اس انداز میں کرنی چاہیے کہ ان میں ربط و تسلسل رہے۔ لیکن واقعات کا تسلسل ایسا نہ ہو کہ اس سے سوانح میں خشکی پیدا ہو جائے بلکہ سوانح نگار سچائی اور اظہار بیان کی دلکشی سے سوانح میں تصویر کی کیفیت پیدا کر دے۔ سوانح میں تاریخ، فرد واحد اور ادبی چاشنی تینوں کی آمیزش ہوتی ہے اور یہی حسن ترتیب اس کے حسن کا سبب بن جاتی ہے۔ سوانح میں ہیرو کی ذہنی کیفیت تک پہنچ کر اسے ٹٹولنا اور اس کی شخصیت کے اتار چڑھاؤ کو گرفت میں لے لینا ایک اچھے سوانح نگار کا بنیادی فرض ہے اور پھر ان الجھنوں کو بڑی خوبصورتی، دیانت اور بے باکی سے بیان کرنا لازمی ہے۔ اس کی یہی ترتیب و تنظیم سوانح کی اساس ہے۔

سوانح میں اسلوب بیان کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اسلوب دراصل شخصیت کے انعکاس کا نام ہے۔ بقول بفن "اسلوب کے ذریعے سوانح نگار کی شخصیت کے مختلف پہلو سامنے آتے ہیں"۔ طرز نگارش میں ذرا سی لڑکھڑاہٹ اسے پستیوں میں دھکیل سکتی ہے۔ اسلوب میں اندھی تقلید یا عقیدت کی ہلکی سی چاشنی بھی سم قاتل ہے۔ تخیلاتی اور سادہ اسلوب بھی سوانح عمری کے لیے مناسب نہیں۔ بلکہ سوانح نگار کے قلم میں تازگی اور شگفتہ بیانی ہونی چاہیے۔ اسلوب شاداب و شگفتہ اور دلکش ہونے کے ساتھ ساتھ حفظ مراتب کا پورا پورا خیال رکھے ہوئے ہو۔ لیکن موجودہ دور میں بھاری بھرکم، مفصل اور مستند سوانح عمری کا رواج ختم ہوتا جا رہا ہے اور اب سوانح میں ایجاز و اختصار، حسن انتخاب اور آزادئ خیال کو اہمیت دی جا رہی ہے اور ایسی ہی طرز کو قبول عام حاصل ہو رہا ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper- 08
Title/Heading of E-Content: SAWANEH NIGARI KA MAFHOOM AUR ESKEY AJZA-E-TARKIBI
whats app. No. 9431632576